سوال

(165)حکومت اور نجی کمپنیوں کا انشورنس میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس صورت میں جب انشورنس کا کاروبار خود حکومت کررہی ہواور اس میں جب کہ یہ کاروبار نجی کمپنیاں کررہی ہوں کوئی فرق ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انشورنس کا کاروبار خود حکومت کررہی ہو یا نجی پبلک کمپنیاں کررہی ہوں ان صورتون کے درمیان شرعی حکم کے اعتبار سے کوئی فرق نہیں ہے پس دونوں ہی صورتوں میں مسلمان کے لئے بیمہ پالیسی خریدنا جائز نہیں ہے۔

پبلک بیمہ کمپنی میں رعیت کے چند سرمایہ دار اوپنی ذاتی رقم لگائے بغیر انشورنس کا کاروبار کرتے ہیں اوربیمہ داروں کی رقم کو تجارت میں لگا کر جوسودی وغیرہ سودی ہر قسم کی ہوتی ہے اورلوگوں کو اعلی شرح سود پر قرض دے کر یا جائداد کی خرید کر منافع حاصل کرکے اپنی ذاتی دولت اور سرمایہ بڑھاتے ہیں اورامیر سے امیر تر بنتے جارہے ہیں اورسرکاری کمپنی میں یہی کام حکمراں پارٹی کرتی ہے پہلی قسم میں افراد رعیت سودخواری کا کاروبار کرتے ہیں اوردوسری صورت میں خود حکومت یہی کام کرتی ہے اوردوسری جائز ناجائز سرکاری آمدنیوں کی طرح اس ناجائز آمدنی کا بیشتر حصہ اونچے اوراوسط درجہ کے ملازمین کی تنخواہوں اوردیگر شرعا غلط مصارف میں خرچ کرتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 355